[illegible]

مر جاؤں جو عباس کے میں رنج و محن میں
اس ہاتھ کو رکھ دیجیو تم میرے کفن میں

بے زبان ذکر شہادت میں بہت بیکل ہو کر
پھول سا سینہ ہوا اور برچھی کا آنکھیں بھل ہو کر

فلکِ دین پہ کیا حق نے ستارا پیدا
یا پیمبر ہوئے دنیا میں دوبارا پیدا

[illegible]

اس ہاتھ کو جو قوت اٹھانے میں گیا تھا
یہ ہاتھ کٹا گود میں زہرا کے دھرا تھا

جو کہ ہے مصحفِ ناطق یہ جمال اسکا ہے
نقطہ بسم اللہ قرآن کا تو خال اسکا ہے

میرے شبیر کو یہ شکل دکھانا ذاکر
زخم پر سینۂ اکبر کا چھپانا ذاکر

[illegible]

یارب مرے ذاکر پہ یہ افضال و کرم کر
نام اسکا لکھے خاص غلاموں میں رقم کر

نورِ اکبر سے ہر اک نقطہ جو نورانی ہے
لوگ کہتے ہیں ورق کا غذِ افشانی ہے

یدِ قدرت نے تو سانچے میں ہے ڈھالا اسکو
ہائے سارا ہے ستمگر نے نکالا اسکو

www.emarsiya.com

۹

[illegible]

۱۰

[illegible]

۱۲

[illegible]

ہر یقین صفحہ یہ جب کلکِ گہر بار پھرے
نور یہ گردِ قلم صورتِ پرکار پھرے

جابجا نور کے جلوے بسرِ خاک پھرے
سجدۂ شکر مین خم گنبدِ افلاک ہوے

اسمین جو وصف ہو وہ ہی شہِ ذیشان مین ہے
جو حمائل مین رقم ہے وہی قرآن مین ہے

۹

[illegible]

۱۱

[illegible]

۱۲

[illegible]

جب یہ نقشہ رقم ابنِ شہِ دیجاہ کا ہو
زخم کی ہوئے دوات اور قلم آہ کا ہو

بولی تقدیر کہ اک دن شہِ دین رو دیگا
غرق دریا مین لہو کے یہ پسر ہوئیگا

صرف ہو تم مرے دلدار کی خورسندی مین
مین نے اکبر کو دیا آپکی فرزندی مین

۹

[illegible]

۱۴

[illegible]

۱۵

[illegible]

غل ہوا خالقِ کونین کی قدرت ہے یہ
سورۂ نور ہے یہ آیۂ رحمت ہے یہ

فلکِ نور یہ تھا شور مرا ماہ یہ ہے
کشورِ حسن مین غل تھا کہ مرا شاہ یہ ہے

شاہ کہتے تھے کہ لختِ دلِ شبیر ہے یہ
بانو کہتی تھی مرا اخترِ تقدیر ہے یہ

www.emarsiya.com

۲۶

[illegible]

غم جدا ملا دو کا مجھکو کوئی بھائی ہووے
تم ہو سجاد ہو اکبر ہو خدائی ہووے

۲۷

[illegible]

ایسا دلبر نہیں ہر ایک کو کوئی پاتا ہے
ایسا فرزند تو خوش بختوں کو ہاتھ آتا ہے

۲۸

[illegible]

جو بھی شکل بھی انسان پہ بلا لاتی ہے
نظر بد تو جوانوں کو بھی کھا جاتی ہے

۲۹

[illegible]

حادثے دیکھے ہیں سو طرح سے گو دل نے مرے
ایسے فرزند پہ بچتے ہوئے کم دیکھے ہیں

۳۰

[illegible]

ہو گا کیا بیاہ کے قابل بھی نہ دلبر میرا
کیا نہ پروان چڑھے گا یہ علی اکبر میرا

۳۱

[illegible]

اور سب طرح سے بھا بھی کرم باری ہے
لیکن اٹھارھواں سال اسپہ بہت بھاری ہے

۳۲

[illegible]

پھر وہ خنجر سے نہیں ز قتل علی بائی تھی
اس طرح نزد حسن دست بدست آئی تھی

۳۳

[illegible]

اس انگوٹھی کو لیا منہ میں علی اکبر نے
رو دیا دیکھ کے اس حادثہ کو شبر نے

۳۴

[illegible]

شیر مردان کے رخ زرد کی سوگند تمہیں
پہلوے فاطمہ کے درد کی سوگند تمہیں

www.emarsiya.com

۳۲۵

[illegible]

ہاے یہ پھول ترا دھوپ میں کمھلائے گا
قطرۂ آب کبھی روز نہ یہ پائے گا

۳۲۶

[illegible]

پیاس کے مارے زبان ہونٹوں کے باہر ہوگی
یہ انگوٹھی بھی دہن خشک کے اندر ہوگی

۳۲۷

[illegible]

قتل پھر سجدے میں زہرا کا پیارا ہوگا
پھر تو اک آن میں گھر صاف ہمارا ہوگا

۳۲۸

[illegible]

اور دیکھ منھ سے نہ جب علی اکبر بولے
پھر جو بولے بھی تو یا خالق اکبر بولے

۳۲۹

[illegible]

متصل آئینہ شکل کے جو جاتا ہے
عکس تصویر پیمبر کا نظر آتا ہے

۳۳۰

[illegible]

دیکھ کر چہرے کو آنکھیں تو دعا کرتی تھیں
پتلیاں شکل پہ اسپند کیا کرتی تھیں

۳۳۱

[illegible]

روز بازار مدینہ میں لگا کرتا تھا
در شبیر پہ انبوہ رہا کرتا تھا

۳۳۲

[illegible]

مومنین صل علی صل علی کہتے تھے
گرد اس چاند کے ہالہ کی طرح رہتے تھے

۳۳۳

[illegible]

ساعتیں آمد اکبر کی گنا کرتی تھی
پھر ہم شکل نبی حق سے دعا کرتی تھی

www.emarsiya.com

[illegible]

اماں قرباں ہو جان و دل شبیر ہے تو
ٹھیک ٹھیک احمدِ مختار کی تصویر ہے تو

[illegible]

تیغ چل جائے گی اس شکلِ نبی کے سر پر
سہرا کیا باندھو گی تابوت علی اکبر پر

[illegible]

گو کہ بالا ہے دکھوں سے یہ نہ کچھ دھیان کرو
جد کی امت پہ جواں بیٹے کو قربان کرو

[illegible]

حسبدان اکبر کی دُلہن بیاہ کے گھر لاؤنگی
سب مراد اپنی میں اللہ سے بھر پاؤنگی

[illegible]

تا کہ اکبر کی جوانی پہ اجل ہلتی تھی
دوپہر ڈھلتی تھی خاک اُڑتی تھی لو جلتی تھی

[illegible]

باپ اور بیٹے گلے ملتے ہیں اور روتے ہیں
آج پھر یوسف و یعقوب جدا ہوتے ہیں

[illegible]

تھا نہ معلوم اُسے یہ نہ خبر ہوگا
قتل اٹھارہ برس کا علی اکبر ہوگا

[illegible]

تا کہ زانو پہ رکھے آکے سر کو زینب
اور بقلمے رہے ہاتھوں سے جگر کو زینب

[illegible]

آسماں کے تلے سر کھول کے فریاد کرو
بھول جاؤ انھیں اللہ کو اب یاد کرو

www.emarsiya.com

۴۳
[illegible]

۴۴
[illegible]

۴۵
[illegible]

رن سے اُس پیاس کے مارے کو بلاؤ زینب	ساتھ شبیر کا فرزند جواں چھوڑتا ہے	تاب ہم میں بھی تری فرقت کی نہیں لاؤ نگی
گھر سے جانے نہ دو خیمہ میں بٹھاؤ زینب	علی اکبر ترے بھائی کی کمر توڑتا ہے	تم اُدھر جاؤ گے اور میں یہاں مر جاؤ نگی

۴۶
[illegible]

۴۷
[illegible]

۴۸
[illegible]

پر مرے لعل کو غمگین نہ ہونے دینا	کونسے ملک میں قربان گئی جاتے ہو	حق یہ ظاہر ہے کہ تڑپتا ہے مرے جی کا اکبر
گر مرے واسطے روئے تو نہ رونے دینا	باپ فاقے سے ہے اور تم اسے ترساتے ہو	سچ تو یہ ہے کہ نہیں کوئی کسی کا اکبر

۴۹
[illegible]

۵۰
[illegible]

۵۱
[illegible]

بیکسی کہتی ہے کہ شبیر کا گھر لٹتا ہے	تشنہ بیکس کو تڑپتا ہوا جب دیکھوں	ماں کے تم جان ہو سب اہل حرم کی جان گئی
گنج اٹھارہ برس کا یہ بس اب چھٹتا ہے	کیسے کن آنکھوں سے دیکھوں اسے کیونکر دیکھوں	نہ رو ابھی جان جاتی ہے قربان گئی

www.emarsiya.com

۵۵۲

[illegible]

تیری رخصت اگ حسین آسمان پر غضب لائیگی
اب جو مرتی بھی نہ ہوئیگی تو مر جائیگی

۵۵۳

[illegible]

شور تھا شیرِ خدا نعرہ زنی کرتے ہیں
کوچ دنیا سے رسولِ مدنی کرتے ہیں

۵۵۴

[illegible]

پا شکستہ ہے یہ جنت کا مسافر دادا
دل تڑپتا ہو مرا برچھی کی خاطر دادا

۵۵۵

[illegible]

بیٹا سردار کا جبتک کہ نہ شامل ہوگا
خلد میں لشکرِ شبیر نہ داخل ہوگا

۵۵۶

[illegible]

بولی اکبر سے کہ فردوس کو آباد کرو
لو میں کہتی ہوں خوشی سے مجھے برباد کرو

۵۵۷

[illegible]

بولی وہ میں نے تو کب اذنِ وغا دیا ہوئیگا
گر کہا ہوگا تو بھولے سے کہا ہوئیگا

۵۵۸

[illegible]

گو سواری علمدار بھی زیر آئی
واہ ری غیرت کہ نعشہ بھی نہ باہر آئی

۵۵۹

[illegible]

پسرِ صاحبِ معراج بھی سدھاتا ہے
کیا در خیمہ سے تابوت کوئی آتا ہے

۵۶۰

[illegible]

پھر تو وان زینب و کلثوم بھی سر کھولے نکلیں
بال کھولے ہوئے سیدانیاں باہر نکلیں

www.emarsiya.com

۶۱

کوئی کہتی تھی مرے دل کو سنبھالو کوئی
دیکھنا باپ سے مراسل نہ سنا لو کوئی
کوئی کہتی تھی محبت سے کو بلا لو کوئی
ہائے غش میں ہے زینب کو سنبھالو کوئی

شور تھا خلد کو اب احمد مختار چلا
شاہ کہتے تھے کہ ان کو مرا دلدار چلا

۶۲

شہ نے سینے میں بٹھایا پسر حیدر جب
بولے اکبر کی جوانی پہ ہے اب [illegible]
میرا فرزند تھا میں جانے پہ بیٹیوں رو رو
میں [illegible] نہیں اب سلسلہ ٹھہرو دل ہو

نہ ہم اکبر سے کوئی تھے نہ ہمارا اکبر
جسکا بندہ تھا وہ اُس پاس سدھارا اکبر

۶۳

یہ سمجھتے رہے ہمراہ علی اکبر آئے
اب سیدانیوں نے زباں کی [illegible] آئے
حرف ہر حرف [illegible] آئے
[illegible]

نکل پڑتی ہے زبان تشنہ دہانی دیکھو
دیکھو از مانِ قضا اور جوانی دیکھو

۶۴

بیچ میں صف [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شکل محراب حرم ابروئے خمدار میں ہے
زیر محراب قلم سجدۂ غفار میں ہے

۶۵

چہرہ آئینہ پہ عکس رخ تابان حسین
زلف شبرنگ کی احوال پریشان حسین
[illegible] حسین
[illegible]

چشمِ حق بین یہ یقیں مخزنِ اسرار کا ہے
بینی پاک عصائے دمِ بیمار کا ہے

۶۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زلف کے پاس جمالِ علی اکبر دیکھو
اس جگہ پر بھی شب و روز برابر دیکھو

۶۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۶۸

حلقۂ صاد [illegible] ان
[illegible] ان
[illegible] ان
دو سری زلف کو بھی [illegible] ان

سر یاقوت لب سرخ سے حاصل ہا ہی
کلک تقدیر نے خود وصل علی لکھا ہے
اب قضا آئی ہے ہونی اسکی بھلا ٹلتی ہے
ہاتھ پر ہاتھ تاسف سے پلک ملتی ہے

www.emarsiya.com

[illegible]

جب تلک چارۂ مہر نو کی نہ تدبیر کرے
نعلبندی بھی نہ اسکی فلکِ پیر کرے

اشقیا جلوۂ شمشیر سے بیتاب ہوے
تیغ آئینہ ہوئی اور وہ سیماب ہوے

چشم کے صاد کو جوہر سے مٹا ڈالا تھا
نونِ ابرو سے نزار و کا نشان پیدا تھا

[illegible]

جسکو طالع ہوئی اسکا نو اسا میں ہوں
آب خنجر و کبھی روز کا پیاسا میں ہوں

زندہ اکدم بھی نہ رکھی کو قضا چھوڑتی تھی
گل کھلاتی تھی یہ تیغ اور اجل توڑتی تھی

کہو آقا کہ نہیں جان مری جان میں ہی
علی اکبر تو مرا خیر سے میدان میں ہی

[illegible]

جلد سر کاٹ نہ تار حلت سرور دیکھوں
والدہ کو نہ کہیں اب میں سکھے سرد دیکھوں

تیغ تھی کیا پسرِ فاطمہ کے حبانی کی
جسنے وان دیدۂ جوہر سے نظر ثانی کی

ہی یہ ارمان بھرا سر نہ اتارو کوئی
مجکو مارو مرے اکبر کو نہ مارو کوئی

۴۸۰

[illegible]

امتی گردنِ سادات کہیں کاٹتے ہیں
باغبان پھولا پھلا نخل نہیں کاٹتے ہیں

۴۸۱

[illegible]

تم کو دیکھے گا تو ایذا وہ بہت پائے گا
دم مرے لعل کا آنکھوں میں اٹک جائے گا

۴۸۲

[illegible]

روح جبرئیل کی صدمے سے حزیں ہوتی تھی
فاطمہ دیکھ کے دو لوگ طرف روتی تھی

۴۸۳

[illegible]

آفریں باد نشان شہ کا مٹایا تو نے
خوش رہے تو کہ محمد کو رلایا تو نے

۴۸۴

[illegible]

کوئی یہ حال بجا لائے تبہ دیں دیکھتا ہے
باپ دم توڑتا بیٹے کا نہیں دیکھتا ہے

۴۸۵

[illegible]

داغ تھے سینے میں سوزش تھی دل مضطر میں
یہ نہ معلوم تھا لاش آئی ہے کس کی گھر میں

۴۸۶

[illegible]

زخمی تو کر گئے اب لاش کی پامالی ہے
شکل شمشیر زن کی مٹا ڈالی ہے

۴۸۷

[illegible]

کیا کروں شکوہ امت یہ مقدر میرا
اب مرے ہاتھوں پہ دم توڑے گا اصغر میرا

۴۸۸

[illegible]

کھول کے دیکھو کس برج کا یہ تارا ہے
کس کا یہ شیر جواں ظالموں نے مارا ہے

www.emarsiya.com

۹۷
[illegible]
مالک حسن ہی یہ صاحب شمشیر ہے یہ
ہوش میں آ کے ذرا دیکھ ترا شبیر ہے یہ

۹۸
[illegible]
کس کی اب جا کے اس گھوڑے کی بلائیں لونگی
کس کی اب نرگسی آنکھوں میں میں سرمہ دونگی

۹۹
[illegible]
ورنہ ہو جائیگی گم قدر ہماری بیٹا
میں وہی پالنے والی ہوں تمھاری بیٹا

۱۰۰
[illegible]
زخم کے درد کا احوال مری جان کہو
مسکرا کر ہمیں اک بار تو اماں کہو

۱۰۱
[illegible]
ہم سے منہ موڑ کے تم خلد کو دلدار گئے
آپ کیا مر گئے ساتھ اپنے ہمیں مار گئے

۱۰۲
[illegible]
حیف ظالم دل بانو کے نہ ارمان ہوئے
بیاہ بھی ہونے نہ پایا کہ یہ بیجان ہوئے

۱۰۳
[illegible]
تو خبر درد مرے دل میں اٹھا ہی جا ہے
اس تڑپنے کی ترے پاس وہ ہی پیارے

۱۰۴
[illegible]
پاس وقت اجل نزع کا حال و چشم رکھتی تھی
میں تو صدقے گئی تک آپ کا دم رکھتی تھی

۱۰۵
[illegible]
ہائے یہ چھٹ گئے میں اور رہی تدبیریں تھی
سنگہ ہاتھوں کی نہ مٹی مری تقدیر میں تھی

www.emarsiya.com

۹۶

[illegible]

کس موافق تھی غریب اور تو کیا کرتی میں
کچھ دنوں آپکی خدمت تو بھلا کرتی میں

۹۷

[illegible]

یہ بھی ارمان رہا دل میں مرے ای اکبر
تم کفن سے بھی نہ شرمندہ ہوئے ای اکبر

۹۸

[illegible]

اتنی طاقت نہیں جو اٹھ کے کھڑے ہو بیٹا
تم کفن کے لیے محتاج پڑے ہو بیٹا

۹۹

[illegible]

اسکے لاشے کو کفن دے کے جو گڑواؤ گے
حشر میں اسکا صلہ فاطمہ سے پاؤ گے

۱۰۰

[illegible]

بعد مردن بھی زبان اپنی کوئی کھولتا ہے
کہیں مردہ بھی بلانے سے بھلا بولتا ہے

۱۰۱

[illegible]

میں نہیں رہنے کی دل میرا لہو روتا ہے
گھر کو اب دیکھ کے مجھکو خفقان ہوتا ہے

۱۰۲

[illegible]

اب مدینہ سے ہر طلب غرض ہر گھر سے
روؤنگی خوب لپٹ کر لحد اکبر سے

۱۰۳

[illegible]

ہے نبی فاطمہ یہ قبر بنائی جسکی
مجھکو گر پوچھتا ہے میں تو ہوں دائی اسکی

۱۰۴

[illegible]

سہرا اس قبر پہ جو کوئی چڑھا جائے گا
ہے یہ ارمان بھلا اسکو دعائیں دے گا

www.emarsiya.com

[illegible]

ابھی بانو کو بہت رنج اٹھانا ہے تجھے
ننگے سر شام کے بازار میں جانا ہے تجھے

[illegible]

اس تہی دست کو حاصل یہی دولت ہوئے
قبر مشکل پہ پیمبر کی زیارت ہوئے

[illegible]

وہ بیکس و تنہا ہوں کہ روئے گا نہ کوئی
زہرا کے سوا لاش پہ روئے گا نہ کوئی

[illegible]

صدمہ تنہائی کا اپنی نہ سہے گا عباس
میرے اکبر کا نگہبان رہے گا عباس

[illegible]

آجائے قضا در پہ مشتاق قضا ہوں
اب کون ہے جسکے لیے روئے کو رہا ہوں

[illegible]

گہ ہوش میں تھے اور کبھی غش میں تھے مولا
لاش علی اکبر پہ کھڑے روتے تھے مولا

[illegible]

رن میں تنہا نہیں چھوڑوں گا ترے جانی کو
ہوں یہیں لاشۂ اکبر کی نگہبانی کو

[illegible]

کہتے تھے بڑا غم مجھے لشکر کا ہوا ہی
اک میرے لیے خون بہتر کا ہوا ہی

[illegible]

اکبر کے لیے آپ یہاں روتے ہیں مولا
یاں بانو سے اصغر بھی جدا ہوتے ہیں مولا

www.emarsiya.com